سوال

(273) سیدہ عورت کا غیر سید مرد سے نکاح کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام بیچ اس مسئلہ کے کہ سیدہ عورت کا نکاح کسی غیر سید کے مرد کے ساتھ ہوسکتا ہے یا نہیں؟ قرآن وسنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

۱: سیدہ عورت کا غیر سید سے نکاح بلاشبہ جائز ہے اس میں قطعاً کوئی قباحت نہیں جیسا کہ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بنت رسول ﷺ حضرت ابوالعاص رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں اور حضرت ابوالعاص بن ربیع رضی اللہ عنہ مروجہ اصطلاح کے مطابق سید نہ تھے اور غالباً ہاشمی بھی نہ تھے جیسا کہ صحیح البخاری میں تصریح ہے۔ (۲: ابن کثیر: ج ۱ ص ۲۳۲)

۲: اور اسی طرح حضرت نبی کریم ﷺ کی دو بیٹیاں سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا یکے بعد دیگرے حضرت عثمان بن عفان اموی رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں اور ظاہر ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی اصطلاح کے مطابق سید نہ تھے۔ بلکہ وہ ہاشمی بھی نہ تھے اور یہ واقعات ایسے مشہور ہیں کہ ان کے حوالہ جات کی بھی ضرورت نہیں۔ احادیث واسیر تاریخ اسلام پر مشتمل تمام معتبر کتب میں مرقوم اور مصرح ہیں۔ (۱: تاریخ ابن کثیر: ج ۱ ص ۲۳۲)

سیدہ ام کلثوم بنت علی جو سیدہ فاطمة الزہراء رضی اللہ عنہ کے بطن سے تھیں، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے نطفہ سے زید بن عمر تولد ہوئے تھے جو کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد تک زندہ رہے۔ (صحیح بخاری: حمل النساء القرب الی لناس فی الغرو، ج ۱ ص ۴۱۳ و باب ذکرام سلیط ج ۲ ص ۵۸۲ نیز کتب شیعہ احتجاج طبرسی) طوسی کی توضیح الاحکام اور استبصار اور مجالس المومنین ملاحظہ فرمائیں۔ مزید کہ قرآن وحدیث میں ایسی کوئی آیت یا حدیث نہیں ہے جس میں سیدہ عورت کو غیر سید مرد کے ساتھ نکاح کرنے سے منع کر دیا گیا ہو۔ بڑائی کی بنیاد نسل ونسب اور خاندانی امتیاز نہیں بلکہ تقویٰ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص694

محدث فتویٰ